مسئلہ: محترم جناب مفتی صاحب جامعہ اشرفیہ لاہور، بندہ صحیح العقیدہ سنی حنفی مسلمان ہے، ایک چھوٹی شوز فیکٹری کا مالک ہے، بندہ کی فیکٹری میں ایک جوتا تیار کیا گیا ہے، جو کہ مارکیٹ میں فروخت ہوا ہے، لیکن اچانک کسی شخص نے یہ اعتراض کیا ہے کہ جوتے پر لفظ "یا اللہ" لکھا ہوا ہے، جب کہ ہم تو ڈائی سے ہی تلووں پر ایمبوس کرتے ہیں، محترم مفتی صاحب ہم نے آپ کو ایک سیمپل پیش کر دیا ہے، برائے مہربانی شریعت کی روشنی میں رہنمائی فرمائی جائے۔

وضاحت: میں ایک دیندار شخص ہوں، میں حلفاً یہ بیان کرتا ہوں کہ نہ مجھے اس کا علم تھا، نہ ہی میں نے بے ادبی اور گستاخی کا قصد وارادہ کیا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْجَوَابُ حَامِدًا وَّمُصَلِّيًا

بشرط صحت بیان ہمیں دیئے گئے جوتے کے سیمپل کو دیکھنے سے ڈیزائن میں واضح لفظ "یا اللہ" کی صراحت تو نہیں ہوتی، تاہم بہت غور سے مشاہدہ کرنے سے اشتباہ پیدا ہوتا ہے کہ شاید لفظ "یا اللہ" ہے، جب کہ سائل بھی اس بات پر حلف اٹھا چکا ہے کہ یہ محض اتفاق ہو سکتا ہے، اس نے ایسا کچھ بھی اپنے قصد اور ارادے سے نہیں کیا۔ لہذا صورت مسئولہ میں سائل کو کسی بھی طرح سے بے ادبی و گستاخی کا مرتکب نہیں ٹھہرایا جاسکتا۔ تاہم اشتباہ آنے کی وجہ سے آئندہ ایسے ڈیزائن بنانے سے اجتناب کریں۔ واللہ تعالی اعلم بالصواب

ڈاکٹر امجد علی عفی عنہ

رفیق دار الافتاء جامعہ اشرفیہ لاہور

۲۲/جمادی الاول/۱۴۴۴ھ

17/دسمبر/2022ء

الجواب صحیح